"مقدمہ"

س) نحو میں کل کتنے عوامل ہیں؟

ج) نحو میں کل سو عوامل ہیں۔

عوامل کی دو قسمیں ہیں۔ (1) لفظی (2) معنوی

معنوی عوامل فقط دو (2) ہیں۔ اور لفظی عوامل کی دو (2) قسمیں ہیں۔ (1) سماعی (2) قیاسی

لفظی سماعی ۹۱ ہیں اور لفظی قیاسی ۷ ہیں اور یہ تمام مل کر سو (۱۰۰) ہو جاتے ہیں۔

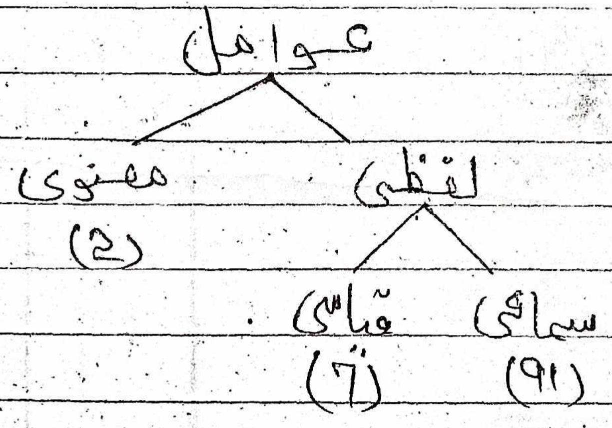

$2+7+91=100$

النوع الأول

س) حروف جارہ کتنے اور کون کون سے ہیں شعر کی صورت میں لکھیں؟

ج) حروف جارہ سترہ (۱۷) ہیں۔ اور وہ یہ ہیں:

بَا و تَا و کَافْ و لَامْ و وَاوْ مُنْذُ و مُذْ خَلَا

رُبَّ حَاشَا مِنْ عَدَا فِی عَنْ عَلٰی حَتّٰی اِلٰی

Pg #(02)

س) **باء** کتنے اور کون کون سے معانی میں استعمال ہوتا ہے
ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) **باء** دس معانی میں استعمال ہوتا ہے:-

1) الصاق کیلئے: مررت بزید

نوٹ(1): الصاق کا مطلب ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانا ہے۔
چاہے وہ حقیقی طور پر ہو یا مجازی طور پر ہو۔

نوٹ(2): الصاق حقیقی کی صورت میں حرف جر کا ترجمہ
عموماً "میں یا اندر" کیا جاتا ہے۔

نوٹ(3): الصاق مجازی کی صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً
"ساتھ یا پاس سے" کیا جاتا ہے۔

*) الصاق اگر نفسی شیٔ میں پایا جائے تو وہ حقیقی ہوگا۔
اگر نفسی شیٔ میں نہ پایا جائے بلکہ اس شیٔ کے قریب میں
پایا جائے تو وہ مجازی ہوگا۔

2) استعانت کیلئے: کتبت بالقلم

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "مدد سے یا
ذریعے سے" کیا جاتا ہے۔

3) تعلیل کیلئے: انکم ظلمتم باتخاذکم العجل.

فائدہ: تعلیل کی صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "سبب سے یا بنا پر یا وجہ سے یا اس لیے" کیا جاتا ہے۔

4) مصاحبت کیلئے: اشتریت الفرس بسرجہ.

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "ساتھ / سمیت" کیا جاتا ہے.

5) تعدیہ کیلئے: ذھب اللہ بنورھم.

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "فعل متعدی والا" کیا جاتا ہے: یعنی: باء فعل لازم پر داخل ہو کر اسے فعل متعدی کے معنی میں کر دیتا ہے.

6) مقابلہ کیلئے: اشتریت العبد بالفرس

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "بدلے یا عوض" کیا جاتا ہے۔

7) قسم کیلئے: باللہ لأفعلن کذا

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "قسمیہ انداز میں" کیا جاتا ہے مثلاً: اللہ جل کہ کی قسم ، خدا کی قسم وغیرہ۔

8) استعطاف کیلئے: ارحم بزید.

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "پر" کیا جاتا ہے۔

9) ظرفیت کیلئے: زید بالبلد

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "میں" کیا جاتا ہے۔

10) زیادت کیلئے: لا تلقوا بایدیکم الی التھلکۃ

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے.
یعنی: اس صورت میں اس کا نہ ترکیب میں کوئی اعتبار ہوتا ہے اور نہ ترجمہ میں۔

باء کے مزید معانی درج ذیل ہیں:

* بدل کیلئے
* تعدیہ کیلئے
* استعلاء کیلئے
* تجرید کیلئے
* تبعیض کیلئے
* غایت کیلئے
* مجاوزت کیلئے.

Pg#(05)

س (۱) مِنْ کتنے اور کون کون سے معانی استعمال ہوتا ہے ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) مِنْ چار معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

1) ابتداء غایت کیلئے: سرت من البصرۃ الی الکوفۃ

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "سے" "شروع" اور ابتداء کی صورت میں کیا جاتا ہے فعل کے ترجمہ سے ملاتے ہوئے۔

2) تبعیض کیلئے: أخذت من الدراھم

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "کچھ" "تھوڑا" "بعض" کیا جاتا ہے۔

3) تبیین کیلئے: فاجتنبوا الرجس من الأوثان۔

فائدہ (1): اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "اضافت والا" یعنی "مراد" کیا جاتا ہے۔

فائدہ (2): مِنْ بیانیہ ہمیشہ ظرف مستقر ہوتی ہے۔

4) زیادت کیلئے: یغفر لکم من ذنوبکم۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "کچھ نہیں" کیا جائے گا۔

مِنْ کے مزید معانی درج ذیل ہیں۔

★) تعلیل کیلئے
★) علیٰ کے معنی میں
★) بدل کیلئے۔
★) نسبت کیلئے
★) مجاوزت کیلئے
★) غایت کیلئے
★) استعانت کیلئے
★) فصل کیلئے
★) ظرفیت کیلئے
★) تجرید کیلئے
★) عِنْد کے معنی میں۔
★) قسم کیلئے (سیبویہ کے نزدیک)

س) **لام (ل)** کتنے اور کون کون سے معانی استعمال ہوتا ہے ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) **لام (ل)** پانچ معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

1) اختصاص کیلئے: الجلُّ للفرس

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "کا" "کے لیے"
"کے لیے خاص ہے" کیا جاتا ہے

Pg#(07)

2) زیادت کیلئے: ردف لکم

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً کچھ نہیں کیا جاتا۔

3) تعلیل کیلئے: جئتک لاکرامک۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "سبب سے، بنا پر، کے لیے اور وجہ سے" کیا جاتا ہے۔

4) قسم کیلئے: للہ لا یؤخر الاجل

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "قسمیہ انداز میں" کیا جاتا ہے۔

5) معاقبت کیلئے: لزم الشر للشقاوۃ

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "انجام، سزا" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔

لام (ل) کے مزید معانی درج ذیل ہیں:

*) استحقاق کیلئے۔ *) الیٰ کے معنی میں
*) بعد کے معنی میں
*) ملک کیلئے۔ *) علیٰ کے معنی میں
*) تملیک کیلئے۔ *) فی کے معنی میں
*) مِن کے معنی میں۔
*) شبہ تملیک کیلئے۔ *) عند کے معنی میں۔

Pg#(08)

س) اِلیٰ کتنے اور کون کون سے معانی میں استعمال ہوتا ہے ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے؟

ج) اِلیٰ دو معانی میں استعمال ہوتا ہے۔

1) انتہاء غایت کیلئے، جیسے:
سرت من البصرۃ الی الکوفۃ۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "تک" یا "طرف" کیا جاتا ہے

س) اِلیٰ کا مابعد ماقبل میں داخل ہوگا یا نہیں؟

ج) اگر اِلیٰ کا مابعد ماقبل کی جنس سے ہو تو اِلیٰ کا مابعد ماقبل کی جنس میں داخل ہوگا۔ جیسے:
فاغسلوا وجوھکم وایدیکم الی المرافق۔
اور اگر اِلیٰ کا مابعد ماقبل کی جنس سے نہ ہو تو اِلیٰ کا مابعد ماقبل کی جنس میں داخل نہیں ہوگا۔ جیسے:
ثم اتموا الصیام الی اللیل۔

2) مصاحبت کیلئے: ولا تأکلوا اموالھم الی اموالکم

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "ساتھ" کیا جاتا ہے۔

اِلیٰ کے مزید معانی درج ذیل ہیں:

* تبیین کیلئے * لام کے معنی میں * عند کے معنی میں۔

Pg#(09)

(س) حتّٰی کتنے اور کون کونسے معانی میں ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے:

(ج) حتّٰی تین معانی میں استعمال ہوتا ہے:

1) انتہاء غایت کیلئے جگہ میں:
سرت البلد حتّٰی السوق۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "تک" سے کیا جاتا ہے۔

2) انتہاء غایت کیلئے زمانہ میں:
نمت البارحۃ حتّٰی الصباح۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "تک" سے کیا جاتا ہے۔

3) مصاحبت کیلئے: قرأت وردی حتّٰی الدعاء۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "سمیت" سے "ساتھ" کیا جاتا ہے۔

(س) حتّٰی کا مابعد ماقبل میں داخل ہوگا یا نہیں؟
(ج) حتّٰی کا مابعد کبھی کبھی ماقبل میں داخل ہوتا ہے۔ جیسے:
اکلت السمکۃ حتّٰی راسھا۔
اور کبھی کبھی مابعد ماقبل میں داخل نہیں ہوتا۔ جیسے

Pg#(10)

س) حتّٰی کس کے ساتھ خاص ہے؟

ج) حتّٰی اسم ظاہر کے ساتھ خاص ہے برخلاف الیٰ کے۔
یعنی جیسے الیہ کہا جاتا ہے لیکن حتّاہ نہیں کہا جائے گا۔

س) علیٰ کتنے اور کون کون سے معانی میں ہے؟ ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے:

ج) علیٰ تین معانی میں استعمال ہوتا ہے:

1) استعلاء کیلئے: زید علی السطح۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "پر، اوپر" کیا جاتا ہے۔

2) باء کے معنی میں: مررت علیہ

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "باء والا" کیا جاتا ہے۔

3) فی کے معنی میں: ان کنتم علی سفر۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "فی والا" کیا جاتا ہے۔

علیٰ کے مزید معانی درج ذیل ہیں:۔

*) مصاحبت کیلئے | *) مِن کے معنی میں
*) مجاوزت کیلئے | *) استدراک کیلئے
*) تعلیل کیلئے | *) اِضراب کیلئے۔

س) **عَنْ** کتنے اور کون کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے:۔

ج) **عَنْ** صرف ایک معنی میں استعمال ہوتا ہے:۔

1) بعد و مجاوزت کیلئے:۔
رَمَیْتُ السَّھْمَ عَنِ الْقَوْسِ

فائدہ:۔ اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "سے" کیا جاتا ہے۔

عَنْ کے مزید معانی درج ذیل ہیں:۔

*) بدل کیلئے | *) تعلیل کیلئے
*) استعلاء کیلئے | *) بعد کے معنی میں
*) مِن کے معنی میں۔

س) فی کتنے اور کون کون سے معانی میں استعمال ہوتی ہے ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) فی کے دو معانی ہیں۔

1) ظرفیت کیلئے۔ المال فی الکیس۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "میں" کیا جاتا ہے۔

2) استعلاء کیلئے۔ لاصلبنکم فی جذوع النخل۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "پر یا اوپر" کیا جاتا ہے۔

فی کے مزید معانی درج ذیل ہیں۔

*) مصاحبت کیلئے۔

*) تعلیل کیلئے۔

*) الیٰ کے معنی میں۔

*) مقایست کیلئے۔

(ش) کاف (کَ) کتنے اور کون کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے:

(ج) کاف (کَ) دو معانی میں استعمال ہوتا ہے:

1) تشبیہ کیلئے: زیدٌ کالأسد

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ تشبیہ والے انداز میں کیا جاتا ہے: مثلاً طرح، مثل، جیسا، گویا، وغیرہا۔

2) زائدہ ہوتا ہے: لیس کمثلہ شیءٌ

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ کچھ نہیں کیا جاتا۔ اس وقت اس کا نہ کوئی ترکیب میں اعتبار ہوتا ہے اور نہ ہی ترجمہ میں۔

کَ کے مزید معانی درج ذیل ہیں:

* تعلیل کیلئے:

* استعلاء کیلئے:

* مبادرت کیلئے:

Pg#(14)

س) مُذْ و مُنْذُ کن معانی میں استعمال ہوتے ہیں ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) مُنْذُ و مُذْ دو معانی میں استعمال ہوتے ہیں۔

1) کسی کام کی ابتداء کو بیان کرنے کیلئے آتے ہیں گزشتہ زمانے میں۔
ما رأیتہ مذ یوم الجمعۃ او منذ یوم الجمعۃ

فائدہ: اس صورت میں حرف جارہ کا ترجمہ عموماً "سے" یا "ابتداء" "شروع" کیا جاتا ہے۔

2) کبھی بھی پوری مدت بیان کرنے کیلئے آتے ہیں۔
ما رأیتہ مذ یومین او منذ یومین۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "پورا" کیا جاتا ہے۔

س) رُبَّ کن اور کون کونسے معانی میں استعمال ہوتا ہے ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) رُبَّ صرف ایک معنی میں استعمال ہوتا ہے۔

1) تقلیل کیلئے۔ رب رجل کریم لقیتہ

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ عموماً "تھوڑے" یا "تھوڑے بہت" یا "کبھی" یا "بعض" یا "کم" کیا جاتا ہے۔

س) رُبَّ کے موقوف کی وضاحت کیجئے:

ج) رُبَّ کا مجرور نکرہ موصوفہ ہوتا ہے اور یہ حرف فعل ماضی کے متعلق ہوتا ہے۔

رُبَّ ضمیر مبہم پر داخل ہوگا تو اسکی تمییز نکرہ موصوفہ ہوگی۔

س) واو (و) کے معنی اور کون سے معانی ہیں ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے:

ج) و (2) دو معانی میں استعمال ہوتی ہے۔

1) قسم کیلئے: واللهِ لأشربن اللبن۔

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "قسمیہ انداز میں" کیا جاتا ہے۔ جیسے: اللہ کی قسم وغیرہا۔

2) رُبَّ کے معنی میں: وعالم یعمل بعمله

فائدہ: اس صورت میں حرف جر کا ترجمہ "رُبَّ والا" کیا جاتا ہے جیسے: کچھ، تھوڑا وغیرہا۔

نوٹ: واو اسم ظاہر پر داخل ہوتی ہے نہ کہ اسم ضمیر پر۔ جیسے مذکورہ مثالیں۔

س) خلا، عدا، حاشا کے کتنے اور کون کون سے معانی ہیں؟ ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) خلا، عدا، حاشا صرف ایک معنی میں استعمال ہوتے ہیں۔

1) استثناء کیلئے۔

جاءنی القوم خلا زیدٍ، عدا زیدٍ، حاشا زیدٍ

فائدہ: اس صورت میں حروف جارہ کا ترجمہ عموماً (سوائے، مگر، علاوہ) کیا جاتا ہے۔

س) خلا، عدا، حاشا کس صورت میں فعل ہوں گے اور کس صورت میں حرف جارہ؟

ج) اگر انکے بعد کوئی اسم منصوب ہوگا تو یہ افعال ہوں گے اور اگر انکے بعد کوئی مجرور ہوگا تو یہ حرف جر ہوں گے۔

خلا اور عدا (ما) کے بعد ہو آئیں گے تو یہ افعال شمار ہوں گے۔

اور اگر صدر کلام میں ہوں تو بھی یہ افعال شمار ہوں گے۔

س[17]) تاء (ت) کتنے اور کون کونسے معانی میں استعمال ہوتی ہے ہر معانی کا ترجمہ کرتے ہوئے وضاحت کیجئے۔

ج) تاء (ت) ایک معنی میں استعمال ہوتی ہے۔

1) قسم کیلئے۔ تاللّٰہ لأضربنّ زیدا

فائدہ (1): ۱-۲-۳) صورت میں حرف جر کا ترجمہ "قسمیہ انداز" میں کیا جاتا ہے۔

فائدہ (2): تاء (ت) صرف اسم جلالت پر داخل ہوتی ہے۔

س[18]) شرح مئۃ عامل کی روشنی میں جواب قسم کے احکام کی مکمل وضاحت کیجئے۔

ج) جواب قسم کی دو صورتیں ہیں:

1) جواب قسم جملہ اسمیہ۔

2) جواب قسم جملہ فعلیہ۔

*) پھر جواب قسم جملہ اسمیہ کی بھی دو قسمیں ہیں:

1) جواب قسم جملہ اسمیہ مثبتہ۔
2) جواب قسم جملہ اسمیہ منفیہ۔

⭐) اگر جواب قسم جملہ اسمیہ مثبتہ ہو تو اسکے شروع میں (اِنّ یا لامِ ابتدائیہ) کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے:
واللہ اِنّ زیدٌ عالمٌ ، واللہ لزیدٌ عالمٌ۔

⭐) اگر جواب قسم جملہ اسمیہ منفیہ ہو تو اسکے شروع میں (مَا ، لَا ، اَنْ) کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے:
واللہ ما زیدٌ قائمٌ ، واللہ لا زیدٌ فی الدار
واللہ اِنْ زیدٌ عالمٌ۔

⭐) اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ہو تو اسکی بھی دو صورتیں ہیں:

1) جواب قسم جملہ فعلیہ مثبتہ۔

2) جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ:

⭐) اگر جملہ قسم جملہ فعلیہ مثبتہ ہو تو اسکے شروع میں (لام اور قد یا حرفِ لام) کا ہونا ضروری ہے۔ جیسے:
واللہ لقد زیدٌ قائمٌ ، واللہ لأفعلنّ کذا۔

⭐) اگر جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ ہو تو اسکی دو صورتیں ہیں۔

1) جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ ماضیہ۔
2) جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ مضارعیہ۔

*) اگر جواب قسم جملہ فعلیہ ماضی منفیہ ہو تو اسکے شروع میں (مَا) کا ہونا ضروری ہے۔ واللہ ماقام زید۔

*) اگر جواب قسم جملہ فعلیہ منفیہ مضارع ہو تو اسکے شروع میں (مَا ، لَا ، لَنْ) کا ہونا ضروری ہے۔
واللہ ما أفعلنّ۔ واللہ لا أفعلنّ کذا
واللہ لن أفعلَ کذا

س) کیا جواب قسم محذوف بھی ہوتی ہے؟ وضاحت کیجئے؟

ج) جواب قسم محذوف بھی ہوتی ہے لیکن اسکی صورت یہ ہے کہ اس سے پہلے ایسا جملہ ہو جو اسکا جواب واقع ہو گیا ہو۔
جیسے: زید عالم واللہ۔

النوع الثانی

س) حروف مشبہ بالفعل کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج) حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں:

1) اِنَّ 2) اَنَّ 3) کَاَنَّ 4) لٰکِنَّ
5) لَیْتَ 6) لَعَلَّ

س) حروف مشبہ بالفعل کیا عمل کرتے ہیں اور انکا معمول کیا ہے؟

ج) یہ مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ (اِنَّ زیدًا عالمٌ)۔

س) اِنَّ اور اَنَّ کس لیے استعمال ہوتے ہیں؟

ج) اِنَّ اور اَنَّ مضمون جملے کی تحقیق کے لیے ہیں (یعنی جملے میں ثابت ہونے والے حکم میں تاکید پیدا کرنے کیلئے آتے ہیں)۔

س) کَأَنَّ کس لیے استعمال ہوتا ہے؟

ج) کَأَنَّ تشبیہ کیلئے آتا ہے کاف حرف جر کی طرح۔
(کَأَنَّ زیدًا اسدٌ)۔

س) لَیتَ کس کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

ج) لیت تمنا کرنے کیلئے آتا ہے۔ (لَیتَ زیدًا قائمٌ)۔

س) لَعَلَّ کس کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

ج) لَعَلَّ ترجی (امید) کیلئے آتا ہے۔
(لَعَلَّ السلطان یکرمنی)

النوع الثالث (سوال نمبر 27 سے)

س) تمنی اور ترجی کے درمیان فرق کیا ہے؟

ج) تمنی ممکن اور ناممکن دونوں چیزوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔
ترجی صرف ممکن چیزوں میں استعمال ہوتا ہے۔

س) ما اور لا مشبہتان بلیس کیا عمل کرتے ہیں؟ نیز انکا معمول کیا ہے؟

ج) ما اور لا مشبہتان مبتداء اور خبر پر داخل ہوتے ہیں
اسم (مبتدا) کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
(مَا زیدٌ قائمًا)

س) ما مشابہ بلیس اور لا مشابہ بلیس کے درمیان فرق کیا ہے؟

ج) ما معرفہ و نکرہ دونوں پر داخل ہوتی ہے۔
لا صرف نکرہ پر داخل ہوتا ہے۔

"النوع الرابع"

س) اسم کو نصب دینے والے حروف کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج) اسم کو نصب دینے والے حروف سات (۷) ہیں۔
1) وَ 2) اِلّا 3) یاء 4) اَیا 5) ھَیا 6) اَیْ 7) ہمزہ مفتوحہ (أ)

Pg#(22)

س30) حرف واو کس کے لیے استعمال ہوتی ہے؟

ج) واو مع کے معنی میں استعمال ہوتی ہے۔
(استوی الماء و الخشبۃ)۔

س31) الاّ کس کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

ج) الاّ استثناء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ (ایک چیز کو دوسری چیز سے الگ کرنے کیلئے) (جاءنی القوم الاّ زیدًا)۔

س32) یاء کس کے لیے استعمال ہوتا ہے؟

ج) یاء ندا بعید کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اور قریب کیلئے بھی۔

س33) أیا اور هَیا کس کے لیے استعمال ہوتے ہیں؟

ج) أیا اور هَیا ندا بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں۔

س34) أیْ اور ہمزہ مفتوحہ کس کیلئے استعمال ہوتے ہیں؟

ج) أیْ اور ہمزہ مفتوحہ یہ دونوں ندا قریب کیلئے آتے ہیں۔

س۳۵) یہ سات حروف اسم کو نصب اور رفع کب دیتے ہیں؟

ج) یہ حروف اسم کو نصب اس وقت دیں گے جب وہ اسم دوسرے اسم کی طرف مضاف ہو۔ (یا عبدَ اللہ)۔

٭) اور رفع اس وقت دیں گے جب وہ اسم مضاف نہ ہو۔ (یا زیدُ)۔

النوع الخامس

س۳۶) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج) فعل مضارع کو نصب دینے والے حروف چار (۴) ہیں۔

۱) اَنْ ۲) لَنْ ۳) کَیْ ۴) اِذَنْ۔

س۳۷) اَنْ کی وضاحت کیجئے؟

ج) اَنْ فعل مضارع پر داخل ہو کر اسے مستقبل کے معنی میں کر دیتا ہے۔ اگرچہ ماضی پر داخل ہو۔ اور اسے اَنْ مصدریہ بھی کہتے ہیں۔

س۳۸) لَنْ کی وضاحت کیجئے؟

ج) لَنْ اصل میں (لا اَنْ) تھا، ہمزہ کو تخفیفاً حذف کر دیا پھر (لا انْ) ہو گیا اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف بھی گر گیا

Pg #(24)

تو (لن) ہو گیا، اور یہ مستقبل میں نفی کی تاکید کیلئے آتا ہے۔

س) اَن کی وضاحت کیجئے؟

ج) اَن سبب بیان کرنے کیلئے آتا ہے۔

س) اِذَن کی وضاحت کیجئے؟

ج) اِذَن جواب اور جزا کیلئے آتا ہے۔

النوع السادس

س) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف کتنے اور کون کونسے ہیں؟

ج) فعل مضارع کو جزم دینے والے حروف پانچ (5) ہیں:

1) لَم 2) لَمّا 3) لام امر 4) لائے نہی

5) اِن شرطیہ.

س) لَم کی وضاحت کیجئے؟

ج) لَم فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔

س) لَمّا کی وضاحت کیجئے؟

ج) لَمّا استغراق کیلئے آتا ہے۔ (لَمّا یضرب زید)